Lesson-23
(Notes)

هذا وإني ذاكر وشاكر لكل مخلص
وناصح من المؤمنين والمؤمنات

فقه القلوب

كتاب کا نام: موسوعة فقه القلوب فی ضوء القرآن والسنة

مؤلف: محمد بن ابراہیم بن عبد اللہ التویجري

تدریس: ڈاکٹر فرحت ہاشمی

المقدمة (صفحه 33-35)

هذا وإني ذاكر وشاكر لكل مخلص وناصح من المؤمنين والمؤمنات، وراغب إليهم أن يستفيدوا من هذا الروض المبارك، الذي وفقنا الله لجمعه من أقوال علماء سلف الأمة عليهم رحمة الله، جمعنا فيه ما تفرق في غيره من فقه القلوب، من التوحيد والإيمان،والأعمال والأخلاق، وفقه الدنيا والآخرة.

مومن مردوں اور مومن عورتوں میں سے ہر مخلص خیر خواہ کو یاد دہانی کرانے والا ہوں یا ان کا شکر گزار ہوں / قدردان ہوں اور ان کی طرف رغبت کرنے والا ہوں کہ وہ اس مبارک باغ سے فائدہ اٹھائیں،

اللہ نے ہمیں امت کے گزرے ہوئے علماء کے اقوال کو جمع کرنے کی جو توفیق دی ہے،(یہ باغ جو علماء کے اقوال پر مشتمل ہے)، اس کتاب کے علاوہ جو علم جہان بھی بکھرا ہوا تھا، وہ ہم نے اس میں جمع کیا ہے، دلوں کی فقہ میں سے، توحید اور ایمان میں سے، اعمال اور اخلاق میں سے، اور دنیا اور آخرت کی فقہ میں سے۔

فخرج الكتاب بفضل الله وعونه مملوءاً بالخيرات.. محبباً للطاعات.. دافعاً للشبهات.. مرغباً في الصالحات.. متوجاً بالآيات القرآنية.. مزيناً بالأحاديث النبوية.

يستريح المسلم في ظلاله، ويأكل من ثماره، ويقدم على مولاه بما يحبه ويرضاه، من الأقوال والأعمال والأخلاق.

تو اللہ کے فضل اور اس کی مدد کی وجہ سے یہ کتاب compile ہو گئی اور اس میں ہر طرح کی اچھی باتیں بھری ہوئی ہیں، جس سے (اللہ کی) اطاعت کی محبت دلاتا ہے، شکوک و شبہات کو دور کرنے والا ہے، نیکیوں میں راغب کرنے والا ہے، قرآنی آیات کا تاج پہنانے والا ہے، احادیث نبوی کے ساتھ مزین کرنے والا ہے۔

مسلمان اس کتاب کے سائے میں آرام پاتا ہے اور اس کے پھلوں میں سے کھاتا ہے، اور اپنے مولا کی طرف آگے بڑھتا ہے اس چیز کے ساتھ (نیکیاں لیکر) جسے وہ پسند کرتا ہے اور جس سے وہ راضی ہو جاتا ہے، اقوال، اعمال اور اخلاق میں سے۔

وما بي أن أثني على الكتاب، فليس لي حق في ذلك، ولكنه الترغيب والتشويق حتى يركض الفارس في الميدان، ويسارع لطاعة ربه الرحمن، ثم يحكم بما ظهر له وبان، ويستقيم على ما يحبه ربه ويرضاه مع السابقين الأبرار.

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کتاب کی تعریف کیوں کروں اور میرے پاس اس کا حق بھی نہیں ہے لیکن ترغیب اور شوق دلانا ہے یہاں تک کہ دوڑ پڑے گھڑ سوار میدان میں اور جلدی کرے اپنے رب رحمان کی اطاعت میں، پھر وہ اس کے ساتھ فیصلہ کرے جو اس کے لیے ظاہر ہے اور واضح ہے، اور اس پر استقامت اختیار کرے جو اس کا رب پسند کرتا ہے اور اس سے راضی ہو جائے سابقین ابرار کے ساتھ۔

وذلك ما نتمناه ونحبه لكل إنسان من بني آدم في مشارق الأرض ومغاربها، على مر الأيام والدهور.

فالحمد لله على نعمه التي لا تعد ولا تحصى.. والحمد لله على كل حال..والحمد لله الذي يسر الجمع والتأليف.. وبعث الهمة لذلك.. وشرح الصدر للبدء والختام.

اور یہ جو ہم اس کی (کتاب کی) تمنا اور محبت رکھتے ہیں ہر انسان کے لیے بنی آدم میں سے چاہے وہ زمین کے مشرق یا مغرب میں ہو، گزرتے ہوئے دنوں اور زمانوں پر۔(ہمیشہ کے لیے)

پس شکر ہے اللہ کا اس نعمتوں پر جو گنی نہیں جا سکتی اور نہ ہی شمار (statistic) جا سکتا ہے، ہر حال میں اللہ کا شکر ہے، اور شکر ہے اللہ کا جس نے آسان کر دیا اس کا جمع کرنا اور اس کی تالیف کرنا، اور اس کام کے لیے ہمت دے دی اور آغاز اور انجام کے لیے سینہ کھول دیا۔

وقد جاء الكتاب بفضل الله وحده جامعاً نافعاً، لكل قوم منه نصيب، ولكل وارد منه مشرب، فإن عدم منك حمداً وشكراً، فلا يعدم منك مغفرة وعذراً، فكلنا مطبوع على الخطأ، وخير الخطائين التوابون.

اور تحقیق یہ کتاب صرف ایک اللہ کے فضل سے اس شکل میں آئی ہے کہ مکمل طور پر نفع مند ہے، اس میں ہر قوم کا ایک حصہ ہے اور ہر ایک اپنی توفیق کے مطابق پانی لینے والا ہے، پھر اگر کھو گئی تم سے حمد اور شکر تو نہ کھوئے تم سے بخشش اور عذر، ہم سب پر خطا کرنے کی مہر / ٹھپا ہے اور بہترین خطاکار وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں۔

وإن أبيت إلا الملام فبابه مفتوح، وكلنا ظلوم جهول، والله يعفو عنا وعنكم، والله سبحانه وحده الذي استأثر بالكمال والجمال، واختص بالحمد والثناء، وهو يقول الحق ويهدي السبيل، وهو عالم السر والخفيات، ودافع الشر والبليات.

اور اگر تم نے انکار کیا ہے سوائے ملامت کرنے کے (اے قاری اگر تو نے تہیہ کرر کھا ہے کہ صرف ملامت ہی کرنی ہے) تو اس کا دروازہ تمہارے لیے کھلا ہے، اور ہم سب ظالم ہیں جاھل ہیں، اور اللہ ہم سے درگزر فرمائے اور تم سے بھی، اور اللہ سبحانہ اکیلا ہے جس نے ترجیح دی کمال اور جمال کو، اور اپنے آپ کو حمد اور ثناء کے ساتھ خاص کیا اور وہ حق کہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے، اور وہ چھپے اور مخفی کو جانتا ہے، اور شر اور بلاؤں کو دور کرنے والا ہے۔

نحمده جل وعلا على آلائه وإنعامه وإحسانه، حمداً كثيراً طيباً مباركاً، ملء السموات والأرض وما بينهما، حمداً يليق بجلاله، وعظيم سلطانه.

ہم اس کی تعریف کرتے ہیں عظمت اور جلال والا بزرگ ہے، اس کی نعمتوں، انعامات اور احسانات پر، بہت ساری پاکیزہ اور بابرکت حمد، جو بھر دے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان دونوں کے درمیان ہے، ایسی تعریف جو اس کی عظمت کے لائق ہے اور اس کی سلطنت کی عظمت کی لائق ہے۔

ونستغفره عزَّوجلَّ من كل ما زلت به القدم، أو طغى به القلم.. ونستغفره من أقوالنا التي لا توافقها أعمالنا.. ونستغفره من كل علم وعمل قصدنا به وجهه ثم خالطه غيره.. ونستغفره من كل وعد وعدناه من أنفسنا ثم قصرنا في الوفاء به.

ونستغفره سبحانه من كل نعمة أنعم بها علينا فاستعملناها في معصيته.. ونستغفره من كل خطرة دعتنا إلى تصنع وتكلف أمام الناس.

اور ہم اس سے بخشش مانتے ہیں ہر اس چیز سے جس کے ساتھ قدم پھسل جائے یا قلم بھٹک جائے، اور ہم اس سے بخشش مانگتے ہیں اپنی ان باتوں سے جس کے ساتھ ہمارے اعمال موافقت نہیں رکھتے (کہتے کچھ ہیں کرتے کچھ ہیں)، اور ہم اس سے بخشش مانگتے ہیں ہر علم اور عمل سے جس کے ذریعہ ہم نے اس کی رضا چاہی، (ابتداء میں ہمارا مقصد تھا کہ اللہ راضی ہو) پھر اس میں کسی اور کی ملاوٹ کر دی، اور ہم اس سے بخشش مانگتے ہیں ہر وعدے سے جو ہم نے اپنے آپ سے کیا پھر اس کو پورا کرنے میں ہم نے کوتاہی برتی، اور ہم اس سے بخشش مانگتے ہیں ہر اس نعمت کی وجہ سے جس کے ساتھ اس نے ہم پر انعام کیا ہے، تو ہم نے اُسے اُس کی نافرمانی میں استعمال کیا۔

اور ہم اس سے بخشش مانگتے ہیں ہر خیال سے جس نے ہمیں دعوت دی لوگوں کے سامنے تکلف اور تصنع کرنے کی۔ (ہم حقیقت میں وہ نہیں تھے اور لوگوں کے سامنے بن کر دکھاتے رہے ریاکاری کرتے رہے)۔

ونرجوه بعد الاستغفار من ذلك كله أن يغفر لنا ولوالدينا، وأزواجنا وذرياتنا، ولمن طالع كتابنا هذا أو سمعه أو نشره، ولكل مسلم ومسلمة، وأن يتجاوز عن سيئاتنا جميعاً، إنه جواد كريم.

اور ہم اس سے امید رکھتے ہیں ساری استغفار کے بعد کہ وہ ہمیں اور ہمارے والدین کو معاف کر دے، اور ہمارے ازواج اور اولاد کو (معاف کر دے)، اور ہر اس کو جو ہماری اس کتاب کا مطالعہ کرے یا اس کو سنے یا اس کو پھیلائے، اور ہر مسلمان مرد اور عورت کے لیے اور یہ کہ وہ تجاوز کرے ہماری تمام خطاؤں سے، بے شک وہ جواد ہے / بہت زیادہ سخی اور کرم کرنے والا ہے۔

كما نرجوه سبحانه أن لا يعاملنا بما نستحقه، وأن لا يكلنا إلى أنفسنا وأعمالنا طرفة عين، وأن يتفضل علينا بما هو أهله من جوده وكرمه ورحمته، إنه شكور حليم غفور رحيم.

اسی طرح ہم اس سے امید رکھتے ہیں وہ پاک ہے کہ ہم سے معاملہ نہ کرے جس کے ہم مستحق ہیں، اور یہ کہ نہ سپرد کردے ہمیں ہمارے نفسوں کی طرف اور ہمارے اعمال کی آنکھ جھپکنے کی دیر کے لیے بھی، اور یہ کہ اللہ اپنے خزانوں اور رحمتوں کو دیکھتے ہوئے ہمارے ساتھ معاملہ کرے، اس کی سخاوت اس کا کرم اور اس کی رحمت کے مطابق، بے شک وہ قدردان ہے، بردبار ہے بخشنے والا ہے، مہربان ہے۔

اللهم كما بعثت الهمة لتأليفه وجمعه.. ووفقتنا لعرضه ونشره.. فأسألك اللهم بأسمائك الحسنى.. وصفاتك العليا.. وبكل اسم هو لك، سميت به نفسك، أو أنزلته في كتابك، أو علمته أحداً من خلقك، أو استأثرت به في علم الغيب عندك، أن تجعل القرآن العظيم ربيع قلوبنا، ونور صدورنا، وأن تتقبل هذا العمل، وتكتب له الأثر في القلوب، وتشرح له الصدور.

اے اللہ جس طرح تو نے عطا کی ہمت اس کی تالیف اور اس کو جمع کرنے کی، اور تو نے توفیق دی ہمیں اس کو پیش کرنے کی اور اس کو پھیلانے کی، پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! تیرے اچھے ناموں کا واسطہ دے کر، اور تیری بلند صفات کا واسطہ دے کر، اور ہر اس نام کا واسطہ دے کر جو تیرا ہے، جس کو تو نے اپنی ذات کے لیے رکھا ہے یا تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل کیا یا اپنی مخلوق میں سے کسی ایک کو بھی سکھایا،

یا تو نے اس کو ترجیح دی اپنے علم غیب میں رکھنے کی کہ تو بنا دے قرآن عظیم کو ہمارے دلوں کی بہار، اور ہمارے سینوں کا نور، اور یہ کہ تو قبول کر لے اس عمل کو اور اس کے لیے دلوں میں تاثیر رکھ دے اور کھل جائیں اس کے لیے سینے۔

وأن تحرك بما فيه من خير ألسنة العباد بذكرك وشكرك، وتعليم شرعك، والدعوة إلى دينك، وتملأ قلوبهم بتعظيمك وتكبيرك وحمدك، وتزين جوارحهم بعبادتك وطاعتك، وفعل كل ما يرضيك.

اور یہ کہ تو حرکت میں لے آئے اس کے ساتھ جو بھی خیر ہے بندوں کی زبانوں کو، ساتھ تیرے ذکر اور شکر کے (اس کتاب کی وجہ سے اللہ کے ذکر اور شکر پر زبانیں حرکت کرنے لگیں) اور تیری شریعت کی تعلیم پر، اور تیرے دین کی دعوت کی طرف (حرکت میں آجائیں)، اور بھر جائیں ان کے دل تیری تعظیم اور تیری تکبیر اور تیری حمد کے ساتھ، اور خوبصورت بنادے ان کے اعضاء کو اپنی عبادت اور اطاعت کے ساتھ اور ہر اس کام کے ذریعے جس سے تو راضی ہوتا ہے۔

فأنت أحق من عبد.. وأحق من شكر.. وأرحم من ملك.. وأجود من سئل..فلك الحمد في الأولى والآخرة.. ولك الشكر على عظيم نعمك، وجزيل عطائك.

توسب سے زیادہ حقدار ہے کہ تیری عبادت کی جائے اور سب سے زیادہ حقدار ہے کہ تیرا شکریہ ادا کیا جائے، اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ان میں سے جن کا تو مالک ہے اور سب سے زیادہ سخی ہے ان سب سے جن سے سوال کیا جاتا ہے، اول اور آخر تیری ہی حمد اور تیری عظیم نعمتوں اور تیری کثیر عطا پر تیرا شکر۔

فإن أردت الإمامة في الدين، وحمل رسالة النبيين ، ولبس ثياب المتقين فانظر مع كتابنا هذا كتابنا الجامع بين فقه القلوب وفقه الجوارح (موسوعة الفقه الإسلامي) خمسة مجلدات.

وإن كنت تغنيك الإشارة عن طويل العبارة فانظر في كتابنا الوافي (مختصر الفقه الإسلامي) مجلد واحد.

پھر اگر تم ارادہ کرو دین میں امامت کا/لیڈر بننے کا، اور نبیوں کے پیغام کو اٹھانے کا، اور متقین کے کپڑے پہننے کا تو دیکھو اِس کتاب کے ساتھ ہماری اُس کتاب کو جو موسوعۃ الفقہ الاسلامی کے نام سے ہے جو پانچ جلدوں پر ہے، اور اگر بڑی نہیں پڑھ سکتے تو ایک ہی جلد کی کتاب پڑھ لو۔

سدد الله خطاك، وحشرنا الله وإياك في زمرة العلماء الربانيين.

وصلى الله وسلم على نبينا محمد، وعلى آله وأصحابه أجمعين، وعلى من سار على هديهم إلى يوم الدين.

اللہ تمہارے قدم درست رکھے، اور اکٹھا کرے ہمیں اللہ اور تم کو بھی علمائے ربانیین کے گروہ میں، اور درود اور سلام ہو ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور انکے تمام ساتھیوں اور ہر اس شخص پر جو کہ قیامت تک ان کے راستے پر چلتے رہیں۔

اس کو لکھا ہے اپنے رب کی بخشش کے محتاج شخص نے

محمد بن ابراہیم بن عبد اللہ التویجری

سیکھنے کی باتیں

- جس شخص کو جس چیز کے جمع کرنے کا شوق ہوتا ہے تو وہ ہر جگہ سے اس چیز کو اکٹھی کر کے سجاتا ہے۔
- اس کی عام مثال لوگوں کے گھروں کی ہے۔ جن لوگوں کو مختلف چیزیں جمع کرنے کا شوق ہوتا ہے تو وہ مختلف جگہوں سے ان چیزوں کو لے کر اپنے گھر کے ڈرائنگ رومز میں سجاتے ہیں۔ آرمی آفیشل کے گھر میں میڈلز لگے ہوتے ہیں،

خواتین کی الماریاں کپڑوں اور زیورات سے بھری ہوتی ہیں،

کچھ لوگوں کے دراز رنگ رنگ کے قلموں سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔

- ہر شخص اپنے ذوق کے مطابق چیزوں کو جمع کرتا ہے۔
- مصنف کا ذوق دین کو سمجھنا تھا اس بناء پر انہوں نے امت کے ان لوگوں کے اقوال کو اکٹھا کیا جن سے دین کو بہت بہتر طور پر سمجھا جا سکے۔
- توحید اور ایمان کا اصل مقام دل ہے۔

- ہم سب پڑھتے ہیں کہ اِنَّ صَلَاتِیۡ وَ نُسُکِیۡ وَ مَحۡیَایَ وَ مَمَاتِیۡ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ
- اور چاہتے ہیں کہ اپنی زندگی اللہ تعالی کو دیں۔
- لیکن اس زندگی میں کیا بھرا ہوا ہے؟
- اللہ کو کچھ دینا چاہتے ہیں تو اپنے آپ کو سنوارنا اور نکھارنا پڑے گا۔
- یہ کتاب انسان کو اس چیز کے لیے تیار کرتی ہے کہ وہ اپنے رب کے حضور وہ چیزیں لے کر جائے جنہیں رب پسند کرے جس سے رب راضی ہو جائے۔
- تزکیہ کے معنی میں دو چیزیں آتی ہے:

تخلیہ: خالی کرنا اور

تحلیہ: اس کو سجانا۔

- عام طور پر ہم وہ کام کرنا چاہتے ہیں جو ہم چاہیں۔

اس کے بعد جب اس سے باہر آتے ہیں تو پھر ہم وہ کرتے ہیں جو ہمارے آس پاس کے لوگ پسند کرتے ہیں، پھر اس کے بعد جب کچھ وقت بچتا ہے تو پھر وہ کرتے ہیں جو اللہ کو پسند آجائے یہ بات ہماری ترجیحات میں سب سے آخر میں آتی ہے۔

- جب تک اللہ کی توفیق نہ ہو ہم کام میں initiative نہیں لیتے اور جذبات میں آ کر شروع کر بھی دیں تو کام کو ختم نہیں کر پاتے۔
- اتنی بڑی کتاب کا اکھٹا کرنا، اسے لکھنا اور مکمل کرنا بڑی کامیابی ہے۔
- جس شخص کو تنقید سے ڈر نہیں لگتا وہ پر سکون رہتا ہے۔
- اگر یہ نہیں سمجھیں گے کہ غلطی اور بھول چوک انسان سے ہی ہوتی ہے تو ذرا سی بات پر اپنا سارا دن خراب کریں گے اور بہت سی اچھی چیزیں نظر ہی نہیں آئیں گی۔
- فرعون نے جب موسی علیہ السلام کو طعنہ دیا کہ

"تمہیں معلوم ہے نہ تم کون ہو، اور جو تم کر کے گئے تھے۔"

- انہوں نے جواب دیا

قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ

"میں نے اس کام کو اس وقت کیا تھا جبکہ میں راہ بھولے ہوئے لوگوں میں سے تھا۔

"(الشعراء:20)

- یونس علیہ السلام نے کہا
- لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ(الانبیاء:87)

- آدم علیہ السلام نے کہا
- رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا. وَ اِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡلَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ

(الاعراف:23)

- جو طعنے سہنے کی طاقت رکھتے ہیں اور اس کے باوجود اپنے کام میں لگے رہیں وہی سیکھتے ہیں۔
- وہی چل سکتا ہے کسی راستے پر جو گرنے کا درد برداشت کر سکے۔ اور جسے گر کر بھی سیکھنے کا شوق باقی رہے۔

- جس دن اس کتاب کو شروع کیا تھا اور آج اس کتاب کو پڑھنے میں کیا کیا فرق محسوس ہو رہا ہے؟
- عربی زبان پڑھنا سیکھا
- اب یہ ہوائی باتیں محسوس نہیں ہوتیں، دل پر اثر ہوتا ہے۔
- سوچ کے نئے زاویے ملے۔

Website Link

https://data.alhudamedia.com/Media/Tarbiyyah/Fiqh_al-Qulub/Fiqh_al-Qulub-0023-Al-Muqaddimah_Haza_Wa_Inni_Zakirun_Wa_Shakirun_Likulli_Mukhlisin_Wa_Nasihin_Min_al-Muminina_Wa_al-Muminati_Page_33-35.mp3